السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اشتہار مندرجہ ذیل ایک شخص موحد اہل حدیث نے بغرض وعظ چھپوا کر شائع کیا اور اس کی غرض اس مضمون کے اشتہار سے یہ تھی کہ اگر معمولی وعظ کا اشتہار دیا جائے گا تو بہت ہی کم آدمی جمع ہوں گے اور جب میلاد شریف کے نام سے اشتہار کی سرخی اور مضمون ہوگا، توحسب عادت اکثر لوگ جمع ہوکر حق بات سنیں گے اور اس ضمن میں مجلس مولود مروجہ مخترعہ کارد بھی ہوجائے گا اور دیگر مسائل ضروریہ کا، جس سے اکثر عوام الناس غافل ہیں، بیان ہوجائے گا۔

چنانچہ ایسا ہی ہوا کہ جناب مولانا عبدالتواب صاحب، جن کا نام اس اشتہار میں درج ہے، اول وعظ شروع کرتے ہی یہ کہا کہ میں اپنے تمام وعظ میں قرآن وحدیث کے سوا اور کچھ بیان نہیں کروں گا، چنانچہ اسی طرح سے ان کا وعظ اول سے اخیر تک ہوا اور مجلس مولود مروجہ مخترعہ کا نہایت عمدگی سے رد بیان کرکے یہ کہا کہ اگر مجلس مولود سے عوام الناس کی یہ مراد ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے مناقب ومحامد اور معجزات کا بیان ہو تو میں صحیح صحیح حدیثیں اس بارے میں پڑھ کر ان کا بیان کرتا ہوں، اس سے بہتر ان کے نزدیک اور مولود کیا ہوگا، چنانچہ مولانا نے بہت سی احادیث بالفاظہا وبعبارا تہا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے مناقب ومحامد ومعجزات میں پڑھ کر ترجمہ کرکے بیان کیا اور مجلس مولود مروجہ کی خوب خوب تردید فرمائی۔ پھر بے نمازوں ،تارکین اور زکاۃ نہ دینے والوں، سود کا لین دین کرنے والوں، ڈاڑھی منڈانے والوں، ٹخنوں سے نیچے ازار، پائجامہ لٹکانے والوں وغیرہ وغیرہ مخالفین شریعت کو ترہیب وترغیب کے مضامین کی بہت حدیثیں پڑھ کر خوب فہمائش کی۔ غرض اول سے آخر تک اسی قسم کا بیان ہوا۔ کوئی بیان اہل حدیث کے خلاف نہیں ہوا۔

اس جلسہ میں حنفیوں کی بہت بڑی جماعت تھی اور اہل حدیث بھی بکثرت تھے۔ دونوں گروہ کے بعض علماء بھی اس جلسہ میں موجودتھے ھ۔ تمام اہل حدیث حاضرین ان کے بیان سے بہت خوش ہوئے اور کسی اہل حدیث کے نزدیک کوئی بات خلاف نہیں بیان ہوئی۔ منصفین مقلدین حنفیہ نے بھی ان کے وعظ کو بہت پسند کیا اور وعظ کے پر اثر ہونے کی تعریف کی۔

اب سوال یہ ہے کہ ایسے عوام الناس کو جن کے کان میں کبھی حق بات نہیں پہنچی اور علمائے اہل حدیث سے بدظن اور بدعقیدہ رہتے ہوں اور ان کے وعظ سے نفرت کرتے ہوں اور اہل حدیث کا نام سن کر پاس تک نہ آتے ہوں اور اہل حدیث کی نسبت یہ سوء ظنی اور یہ اعتقاد رکھتے ہوں کہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی عظمت ان کے دلوں میں نہیں ہے اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے مناقب ومحامد کے یہ لوگ منکر ہیں اور مجلس میلاد مروجہ محدثہ سے ازحد اعتقاد رکھتے ہوں وغیرہ وغیرہ، حیلہ جلسہ میلاد شریف کے ذریعے سے ،یعنی مولود کا نام لے کر جمع کرنا اور ان کو اسی مجلس محدثہ کا بعنوان احسن رد سنانا اور واقعی سچے سچے صحیح صحیح مناقب ومحامد اور معجزات آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے سنانا اور دیگر مسائل ضروریہ کی طرف ترغیب دلانا جائز ہے یا نہیں اور جو شخص اس طریقے سے وعظ کہنے کو گمراہوں کا طریقہ بتلائے اور ایسا کرنے والوں کو بدعتی فاسق سمجھے اور مجلس مولود مروجہ محدثہ کے ارتکاب کا الزام لگائے وہ کیسا ہے؟ اشتہار یہ ہے :

<u>جلسہ وعظ میلاد شریف</u>

اے عاشقان محبان رسول !اگر آپ کو اپنے سچے پیغمبر کی ذراسی بھی سچی محبت ہے تو میری اس خوش خبری کو جو اپنے لیے محض فلاح دارین ہے، گوش دل سے سنیے۔ ہمارے سچے پیغمبر سیدالمرسلین، خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ ایسی مجلس ایسے جلسوں کو خدا کے مقرب فرشتے کی جماعت ڈھونڈتی پھرتی ہے کہ جہاں خدا کا ذکر اور اس کے سچے پیغمبر پر درود پڑھا جاتا ہو اور اس مجلس میں بیٹھ کر ذکر خدا کے سننے والوں کے لیے خدا کے فرشتے دعائے مغفرت کرتے ہیں۔ بھلا آپ خیال تو فرمائیے کہ جس کے لیے خدا کے فرشتے دعائے مغفرت کریں، وہ اس جلسہ سے گناہگار جاسکتا ہے : ہرگز نہیں۔

اے برادران دینی! میں آپ کو بشارت دیتا ہوں کہ آج کل اس شہر کلکتہ میں نائب رسول فاضل اکمل وبے مثل مولانا مولوی حافظ حاجی عبدالتواب صاحب غزنوی تشریف لائے ہوئے ہیں۔ آپ کا بیان جادو کی طرح اثر کرنے والا، دلوں کو ہلادینے والا، واقعی ایسا ہے کہ ممکن نہیں کہ جس میں ذراسا بھی بو مسلمان کی ہو اور آپ کا بیان سن کر بے ساختہ نہ رونے لگے۔ یہ محض فضل خدا کا عنایت کیا ہوا ہے۔ آپ حافظ قرآن ہیں اور اس پر مستزاد یہ ہے کہ ہمارے محبوب سید المرسلین کی احادیث شریفہ کے بھی محافظ ہیں۔ آپ سمجھ سکتے ہیں کہ جس کا سینہ کلام ربانی اور حدیث نبوی سے منور ہو، اس کا بیان کس قدر پُراثر پُر درد ہوگا؟ آپ نے ہزارہا مرتبہ مولود شریف اور وعظ سن کر فائدے اٹھائے ہوں گے، مگر مولانا ممدوح جس جس خوبی سے سرور کائنات، شفیع الذنبین، خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم کے معجزات اور آپ کا ذکر ولادت بیان فرمائیں گے، آپ سن کر ہونٹ چاٹتے رہ جائیں گے۔ ممکن نہیں کہ آپ کے پُردرد، پُرزور، حیرت انگیز، دلوں کو دہلادینے والا، سوتوں کو چونکادینے والا بیان سن کر ہوش نہ آجائے اور اپنی عاقبت کی درستی کی فکر نہ کرے۔

اے اہل اسلام !آپ کی ایسی حالت پر صد افسوس اور ایسی زندگی کو کف افسوس مل کر گزارنے پر کہ آپ جیسے ہادی برحق کی ہدایت سے محروم رہ جائیں۔ چونکہ یہ منشا ہے کہ عوام برادران اسلام میں نعمت غیر مترقبہ سے محروم نہ رہ جائیں، اس لیے عام حضرات کی فرصت کا یہ دن یعنی اتوار کی صُبح آٹھ بجے حافظ جمال الدین صاحب کی مسجد جائے جلسہ مولود شریف قرار دی گئی ہے، یعنی مسجد جمال الدین (واقعہ بازار سٹینڈ دریہ پٹی) میں 19 اگست 1908ء مطابق 11 رجب 1326ھ روز اتوار 8 بجے صبح سے مولانا کا بیان شروع ہوگا۔ امید ہے کہ ہر مسلمان اس جلسہ میں شریک ہوکر فلاح دارین حاصل کرے گا۔ خیر خواہ احمد حسین مقیم، کولوٹولہ۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

طریقہ وعظ مندرجہ سوال میری دانست میں جائز ہے، اس طریقے کے ناجائز ہونے کی کوئی وجہ معلوم نہیں ہوتی اور جو شخص طریقہ مذکورہ کو گمراہوں کا طریقہ بتلائے یا اس طریقے سے وعظ کہنے والوں کو بدعتی، فاسق سمجھے اور مجلس مولود مروجہ محدثہ کے ارتکاب کا الزام لگائے، اس کا بار ثبوت اس کے ذمہ ہے۔ واللہ تعالیٰ اعلم۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

مجموعہ فتاویٰ عبداللہ غازی پوری

کتاب الحظر والاباحۃ، صفحہ: 716

محدث فتویٰ